بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یؤمنون باللہ والیوم الآخر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر
ویسارعون فی الخیرات واولٰئک من الصالحین ○

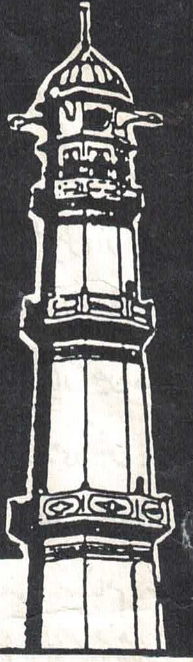

ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی

مدیر: مغفور احمد
کتابت: نصر اللہ ناصر

شعبان ۱۴۰۷ھ شہادت ۱۳۶۶ ہش اپریل ۱۹۸۷ء

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرتِ اقدس

جلسہ سالانہ کا مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعت کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں

ان کے اندر خدا کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد، تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہمی محبت اور مواخات میں دوسروں کیلئے نمونہ بن جائیں

مَیں نہیں چاہتا کہ کوئی دنیا کا کیڑا میرے ساتھ پیوند کرے

"اس جلسہ کا مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ اُن کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زُہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

"دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دمِ زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالےٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اُٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہو گی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں مَیں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالےٰ کے علم اور ارادہ میں بدبختِ ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدّر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادرِ خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے۔ اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔ ...... مَیں نہیں چاہتا کہ کوئی دنیا کا کیڑا رہ کر میرے ساتھ پیوند کرے۔"

مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۴۳۹ تا صفحہ ۴۴۶

Herausgeber: Abdullah Wagishauser
Redakteur: Maghfoor Ahmad

جماعت جرمنی کے تحریک جدید کے ٹارگٹ کو پورا کرنے پر حضور اقدس کا اظہار خوشنودی

امسال مرکز کی طرف سے جماعت جرمنی کو تحریک جدید کے وعدہ جات کے لئے دولاکھ پچیس ہزار مارک کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت اور احمدی مستورات نے مل کر اس ٹارگٹ کو پورا کر دیا ہے۔ امسال جماعت جرمنی کے 1974 وعدہ کنندگان نے DM 225.181,20 کے وعدہ جات اپنے امام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ محترم وکیل المال ثانی نے اپنے خط میں تحریر فرمایا ہے

"سیدنا حضرت اقدس کو اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت جرمنی نے تحریک جدید کے وعدہ جات کا ٹارگٹ پورا کر دیا ہے۔ حضور اقدس نے بعد ملاحظہ فرمایا کہ خاکسار جماعت جرمنی کو اس بات کی اطلاع دے کہ حضور کو اس بات سے بہت خوشی ہوئی ہے اور یہ کہ حضور اقدس نے سب وعدہ کنندگان کیلئے دعا کی ہے اللہ تعالیٰ ان سبکو اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کے جان و مال میں برکت دے آمین۔ آپ ان سبکو حضور کے اظہار خوشنودی سے اور دعا سے اطلاع دیں۔"

ماہ مئی میں انشاء اللہ العزیز رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس بابرکت ماہ میں جو وعدہ کنندگان اپنے وعدہ کی سو فیصد ادائیگی کر دیں گے ان کے اسماء 29 رمضان المبارک کو خصوصی دعا کیلئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ وعدہ کنندگان سے درخواست ہے کہ کوشش کریں کہ اپنے وعدہ کی ادائیگی 29 رمضان المبارک سے قبل ادا کر دیں تا امام وقت کی خصوصی دعاؤں سے حصہ پانے والے ہوں۔

عہدیداران سے بھی درخواست ہے کہ ادائیگی کر دینے والے وعدہ کنندگان کے اسماء 25 رمضان المبارک تک خاکسار کو بھجوا دیں

(عرفان احمد خاں سیکرٹری تحریک جدید)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جاری کردہ دو مالی تحریکات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے گذشتہ ایک سال میں جس قدر مالی تحریکات جماعت کے سامنے رکھی گئی ہیں اُن میں وقت کی مناسبت اور ضرورت کے تحت دو تحریکات خاص توجہ کی مستحق ہیں "توسیع مکانات بھارت سکیم" کے تحت قادیان میں مقاماتِ مقدسہ کی مرمت اور بھارت میں اہم مراکز یعنی مشن ہاؤسز اور مساجد کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ بھارت کی جماعت کیلئے تمام اخراجات کو برداشت کرنا ممکن نہیں اس لئے حضور نے تمام دنیا میں پھیلے ہوئے احمدی احباب کو مل کر اس بوجھ کو اُٹھانے کیلئے فرمایا ہے۔ اس بابرکت تحریک کو متعدد سرکلرز کے ذریعہ تمام جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے۔ اب ایک بار پھر احباب کو اس طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ یہ تحریک فوری نوعیت کی ہے اس لئے احباب نقد ادائیگی کے ساتھ اس تحریک میں شامل ہوں اور اپنے اپنے دائرہ اثر میں دوستوں کو اس تحریک میں شمولیت پر تیار کریں۔

احمدی مستورات خدا کے فضل سے تمام مالی تحریکات میں حصہ لیکر تحریکات کو کامیاب بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ مرکز سلسلہ ربوہ میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اپنے دفاتر اور ہال کی تعمیر کے لئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ مغربی جرمنی کے تمام احباب اور احمدی مستورات کو بڑھ چڑھ کر نقد ادائیگی کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق دے۔ آمین

(امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی)

☆ ایک اہم اعلان برائے موصیان ☆

تمام موصیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے نام معہ ولدیت زوجیت، وصیت نمبر اور جرمنی میں مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری وصایا)

اخبار "بدر" قادیان جماعت کا آرگن ہے اس کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہم سب احمدیوں کا فرض ہے

(امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی)

(3)

تربیّت نفس اور تربیّت اولاد کے سنہری اصول

مکرم عبد الرؤف صاحب
نیورن برگ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی فرمانبرداری اور عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا نہیں کر سکتے جب تک ہم اپنے نفسوں کو پاک نہیں کرتے اور اپنی اولاد کی احسن رنگ میں تربیت نہیں کرتے۔ قرآن مجید نے تربیت نفس اور اولاد کے جو گُر بتائے ہیں ان میں سے چند درج ہیں۔

توحید باری تعالےٰ:۔ توحید ہی وہ چشمہ ہے جس سے اعلیٰ روحانی اور اخلاقی نہریں بہتی ہیں۔ توحید ہی سے بنی نوع انسان سے ہمدردی واخوت پیدا ہوتی ہے۔ ہر روحانی ترقی کا بنیادی نقطہ توحید باری تعالےٰ ہے اس لئے بچوں کی تربیت کے لئے لازمی ہے کہ ابتداء سے ہی بچوں کے دلوں میں یہ امر گاڑ دیا جائے کہ کامل قدرت اور طاقت صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو حاصل ہے اس کے فضل کے بغیر کوئی ترقی نہیں ہو سکتی۔ شرک صرف اس امر کا نام نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو سجدہ کیا جائے بلکہ ہر وہ خیال اور فعل جو اللہ تعالےٰ کے سوا کسی اور خیر اور بڑائی کا مورد سمجھتا ہے شرک میں داخل ہے غرض نفس پرستی، اسباب پرستی یا بُت پرستی یہ سب شرک ہیں۔ شرک کی باریک سے باریک راہوں سے بھی دور بھاگنا چاہیئے یہ سب تاریک راہیں ہیں اور شیطان اندھیرے میں وار کرتا ہے اس لئے مشرک اس کا شکار ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ توحید باری تعالےٰ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔

"حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کو اپنی ذات میں ہر ایک شریک سے خواہ بُت ہو، خواہ انسان ہو، خواہ سورج ہو یا چاند ہو یا اپنا نفس یا اپنی تدبیر اور مکر و فریب ہو منزہ سمجھنا اور اس کے مقابل پر کوئی قادر تجویز نہ کرنا کوئی رازق نہ ماننا۔ کوئی معزّ اور مذِلّ خیال نہ کرنا۔ کوئی ناصر اور مددگار قرار نہ دینا اور دوسرے یہ کہ اپنی محبت اسی سے خاص کرنا اپنی عبادت اُسی سے خاص کرنا، اپنا تذلّل اُسی سے خاص کرنا، اپنی امیدیں اُسی سے خاص کرنا، اپنا خوف اُسی سے خاص کرنا۔ پس کوئی توحید بغیر ان تین قسم کی تخصیص کے کامل نہیں ہو سکتی اوّل ذات کے لحاظ سے توحید یعنی یہ کہ اس کے وجود کے مقابل یہ تمام موجودات کو معدوم کی طرح سمجھنا ... دوم صفات کے لحاظ سے توحید یعنی یہ کہ ربوبیت اور الوہیت کی صفات بجز ذات باری کسی میں قرار نہ دینا ... تیسرے اپنی محبت اور صدق اور صفا کے لحاظ سے توحید یعنی محبت وغیرہ شعارِ عبودیت میں دوسرے کو خدا کا شریک نہ گردانا۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جوابات صفحہ ۲۳-۲۴)

شکر اور تسبیح و تحمید باری تعالےٰ:۔ تربیت کا دوسرا گُر عُسر اور یُسر میں اللہ تعالےٰ کا شکر اور تسبیح و تحمید ادا کرتے رہنا اس زندگی میں انسان پر کبھی فراخی اور کبھی تنگی، کبھی صحت اور کبھی بیماری کبھی عزت و احترام اور کبھی گمنامی کا دور آتا ہے۔ سو ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہنا ہی مؤحّد کا اصل مقام ہے اور جو شخص توحید پر قائم ہو وہ ناشکر ہو ہی نہیں سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"دنیا میں عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ جب انسان کسی اعلیٰ مرتبہ کو حاصل کر لیتا ہے تو پھر وہ مغرور ہو جاتا ہے حالانکہ وہ اس عرصہ میں بہت کچھ نیک کام کر سکتا ہے اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ خدا تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ
إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ۔ (ابراہیم : ۸)

اگر تم میرا شکر ادا کرو تو مَیں اپنے احسانات کو اور بھی زیادہ کرتا ہوں اور اگر تم کُفر کرو تو پھر میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے یعنی انسان پر جب خدا تعالےٰ کے احسانات ہوں تو اُس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور اُلٹا ظلم شروع کر دے تو پھر خدا تعالےٰ اس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ..... لوگوں کو چاہیئے کہ ایسے کاموں میں مخلوق کی بھلائی کا خیال رکھیں اور ان باتوں کو بھول نہیں جن سے اہلِ ملک کا فائدہ ہو اور ایسا نہ ہو کہ بڑا عہدہ پا کر انسان خدا کو بھول جائے اور اس کا دماغ آسمان پر چڑھ جائے بلکہ چاہیے کہ

نرمی اور پیار سے کام کیا جائے اور چاہیئے کہ جو شخص کسی ذمہ داری کے عہدہ پر فائز ہو تو وہ لوگوں سے خواہ امیر ہو یا غریب. نرمی اور اخلاق سے پیش آئے کیونکہ اس میں نہ صرف ان لوگوں کی بہتری ہے بلکہ خود اس کی بہتری ہے۔ (ملفوظات جلد دہم صـ ۲۳۹)

والدین کی اطاعت:۔ ماں باپ کا اپنے بچوں سے محبت کا تعلق. ان کا خیال ان کی پرورش کیلئے کوشش کسی بدلہ یا معاوضہ کے حصول کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اولاد کے لیے رحم اور لطف و احسان ایک طبعی جوش کے ماتحت ہوتا ہے. **اس لیے جو اولاد** ماں باپ کی شکر گزار نہیں اور انکی خدمت اور احترام کا خیال نہیں رکھتی وہ اللہ تعالےٰ کی شکر گزار بھی نہیں بن سکتی۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ آپؐ کے اس فرمان کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ ماں کی خدمت بھی انسان کو جنت میں لے جاتی ہے اور دوسرے یہ کہ ماں کی نیک تربیت بھی اولاد میں ان خوبیوں اور نیکیوں کا بیج بو سکتی ہے جو اولاد کو نیک اور متقی اور خدا ترس بنانے میں مدد دیتی ہے جس سے انسان جنت کا وارث ٹھہرتا ہے

صحبت صالحین:۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے. كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۔ یعنی صادقین کی صحبت کو اختیار کرو. ان کی اتباع کرو تا صراطِ مستقیم پر رہ سکو. اللہ تعالےٰ کے مقرب بندوں میں ایک برقی کشش ہوتی ہے جو ان کا دامن تھامے رہتے ہیں وہ بھی ان انوار اور برکات سے حصہ پاتے ہیں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایسے پاک وجودوں پر ہر آن نازل ہوتے ہیں پس ہماری جماعت کے والدین کا فرض ہے کہ اپنی اولاد کی اس امر میں نگرانی کریں کہ ان کی اولاد کیسے لوگوں سے میل ملاپ کرتے ہیں۔

نماز پر دوام:۔ جس طرح انسان کی جسمانی صحت کے لیے ہڈیوں کے گودے کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اسی طرح انسان کی روحانی صحت کے لئے نماز کو مرکزی حیثیت حاصل ہے. نماز برائیوں سے روکنے اور برائیوں کے زہر کو دور کرنے کے لئے تریاق کا اثر رکھنے والی ہے چھوٹی عمر میں بچوں کے دل شفاف آئینے کی طرح ہوتے ہیں جن پر ابھی میل اور گناہ کی آلائش نہیں ہوتی اسی لئے آنحضرتؐ نے اپنی اُمت کو حکم دیا کہ سات سال کی عمر کو پہنچنے پر بچے کو نماز پڑھانی شروع کر دو تا اس نازک عمر میں ہی اس کو نماز کی عادت پڑ جائے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"نماز بڑے بھاری درجہ کی دعا ہے مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے۔ ..... ہمارا تجربہ یہ ہے کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے زیادہ نہیں. نماز کے اجزاء اپنے اندر ادب خاکساری اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں. قیام میں نمازی دست بستہ کھڑا ہوتا ہے جیسا کہ ایک غلام اپنے آقا اور بادشاہ کے سامنے طریقِ ادب سے کھڑا ہوتا ہے. رکوع میں انسان انکسار کے ساتھ جھک جاتا ہے. سب سے بڑا انکسار سجدہ میں ہے جو بہت عاجزی کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صـ ۶۱۸)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر:۔ نیک کاموں کی تلقین کرنا اور برے کاموں سے روکنا تربیت اور اصلاحِ نفس کا بڑا موثر ذریعہ ہے. کیونکہ جو شخص دوسروں کو نیک اعمال بجا لانے اور نیکیاں کرنے اور بدیوں سے روکنے کا وعظ کریگا وہ خود اپنا محاسبہ کرنے پر مجبور ہوگا اس طرح وہ خود بھی نیک بننے کی کوشش کریگا۔

صبر و استقلال:۔ یہ ایک اہم وصف ہے. انسان کے اعلیٰ اخلاق کا پتہ اس کے صبر و استقلال کے وصف سے ہی لگایا جا سکتا ہے. ہر دینی و دنیوی ترقی میں صبر و استقلال کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے. جو شخص اس صفت کا مالک ہو اس کے اعمال کو آفات و ابتلاء کی آندھیاں بکھیر نہیں سکتیں. اور نیک اعمال خواہ رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں خدا تعالےٰ کے پاس محفوظ ہیں جن کی جزاء وہ رحیم و کریم آقا مغفرت کے وقت اپنے قرب کے رنگ میں ظاہر فرمائے گا. احمدی والدین کا فرض ہے کہ اپنے اور اپنی اولاد کے اندر یہ وصف پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

دیانت و امانت:۔ قومی ترقی میں اس امر کو بڑا دخل ہے کہ جو قوم دیانت اور امانت کے مقام پر قائم نہیں اس کا قدم تنزل کی طرف ہے. روحانی سلسلوں میں اموال کی زیادتی اپنی ذات میں کوئی خوبی کا باعث نہیں یہ مقصود و منزل کو پانے کا ایک ذریعہ تو ضرور ہیں

باقی صـ ۱۵ پر دیکھیں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دلکش تبلیغی انداز

(قسط اوّل)

اقتباسات از "برہان ہدایت"

حضرت مصلح موعود رضؓ فرماتے ہیں کہ "مجھے یاد ہے میں چھوٹا تھا۔ سترہ اٹھارہ سال میری عمر ہوگی کہ میں لاہور گیا اور مجھے شوق پیدا ہوا کہ میں کسی پادری سے گفتگو کروں۔ لاہور کا سب سے بڑا پادری جو بعد میں مشنری کالج سہارنپور کا پرنسپل مقرر ہو گیا تھا۔ میں اُس سے ملنے چلا گیا۔ اور میں نے اُس سے یہی سوال کیا کہ پہلے لوگ کس طرح نجات پاتے تھے؟ وہ کہنے لگا وہ بھی مسیحؑ پر ایمان رکھتے تھے۔ اور اس ایمان کی وجہ سے ہی انہوں نے نجات پائی۔ میں نے کہا اگر میں کہہ دوں کہ مجھ پر ایمان لا کر انہوں نے نجات پائی تو پھر اس کا کیا حل ہوگا؟ وہ کہنے لگا پیشگوئی بھی تو ہونی چاہیئے۔ میں نے کہا یہ ٹھیک ہے آپ یہ بتائیں کہ مسیحؑ کے متعلق کونسی پیشگوئی تھی؟ اُس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیشگوئی پیش کی۔ میں نے کہا آپ ابراہیم علیہ السلام کی ساری پیشگوئیاں نکال لیں۔ اگر ان میں ایک طرف یہ ذکر آتا ہے کہ میں اسحاقؑ کی اولاد کو یوں برکت دوں گا تو ساتھ ہی اسماعیلؑ کی اولاد کا بھی ذکر ہے۔ اگر آپ کا یہ حق ہے کہ آپ اس پیشگوئی کو مسیحؑ پر چسپاں کریں تو ہمیں کیوں یہ حق حاصل نہیں کہ ہم اس پیشگوئی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چسپاں کر لیں جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے؟ پھر میں نے کہا پہلے آپ میرے اس سوال کا جواب دیں کہ کفارہ کی بنیاد اس بات پر ہے کہ مسیحؑ خدا کا بیٹا تھا۔ اگر وہ ابراہیمؑ کا بیٹا تھا تو کفارہ نہیں ہو سکتا۔ میرے اس سوال پر اس نے بڑے چکر کھاتے حالانکہ وہ پچپن ساٹھ سال کی عمر کا تھا۔ آخر گھنٹہ بھر کی بحث کے بعد وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا مجھے معاف فرمائیں۔ یونانی میں ایک مثل ہے کہ ہر بیوقوف سوال کر سکتا ہے مگر جواب دینے کیلئے عقلمند انسان چاہیئے۔ گویا اُس نے مجھے بیوقوف بنایا۔ اور اپنے متعلق کہا کہ میں اتنا عقلمند نہیں کہ ہر بیوقوف کا جواب دے سکوں۔ میرا بھی اس وقت جوانی کا زمانہ تھا۔ میں بھلا کب رکنے والا تھا۔ میں نے کہا مجھے بڑا افسوس ہے کہ میں آپ کو عقلمند سمجھ کر ہی آیا تھا۔ تو مسیحؑ اگر ابراہیمؑ کی اولاد میں سے تھا تو کفارہ باطل ہو جاتا ہے اور اگر وہ خدا کا بیٹا تھا تو ابراہیمؑ کی پیشگوئی پوری نہیں ہوتی۔ گویا دونوں صورتوں میں اعتراض پیدا ہوتا ہے۔ ایک صورت میں مسیحؑ کفارہ نہیں بن سکتا اور دوسری صورت میں ابراہیمؑ کی پیشگوئی پوری نہیں ہوتی۔

منکرین الہام سے گفتگو کا واقعہ

منکرین الہام سے جب بھی میری گفتگو ہوتی ہے میں انہیں کہا کرتا ہوں کہ میں تمہاری دلیلوں کو کیا کروں جبکہ خدا مجھ سے خود ہمکلام ہوتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر الہامات نازل نہ ہوتے تو شائد میں خیال کر لیتا کہ تمہاری دلیلوں میں کچھ وزن ہوگا لیکن اب ان دلائل کا مجھ پر کیا اثر ہو سکتا ہے جبکہ خود مجھ پر الہامات نازل ہوتے ہیں مجھے تو یہ دلیلیں سنکر ہنسی آتی ہے۔ کہ خدا موجود ہے۔ اس کا کلام ہم پر نازل ہوتا ہے اور دلائل یہ دیئے جا رہے ہیں کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ پھر جو چیز میں نے دیکھ لی ہے حالانکہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادموں میں سے ہوں اس کے متعلق میں یہ کیس طرح تسلیم کر سکتا ہوں۔ کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہیں دیکھی ہوگی۔ جب نیچری کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خیالاتِ عالیہ کا نام قرآن ہے تو سنکر ہنسی آتی ہے کہ جب ہمیں معیّن الفاظ میں الہام ہوتے ہیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان تو بہت بالا ہے۔ آپ پر خدائی الفاظ میں ہی قرآن کیوں نازل نہیں ہو سکتا تھا۔ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جو اعلیٰ درجہ کے روحانی لوگ ہیں اور جنھوں نے ان تمام انعامات کا مشاہدہ کیا ہوا ہے وہ اس بات کو سنکر ایسا محسوس کرینگے کہ گویا وہ سارے مقامات جو انکو حاصل ہیں ان کو انہوں نے گرا دیا ہے۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملّت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

غلامی کے دور کی باتیں

مرسلہ :- ملک مظفر احمد برلن

آج آزادی اور رواداری کے زمانے میں ایسی باتوں کا کیا کام ؟

مجلّہ ـ "صدقِ جدید" (۳۱ مارچ ۱۹۶۱ء میں) "بلیاک" سہارنپور سے ماخوذ مندرجہ ذیل انٹرویو شائع ہوا :-

ـ ایک انٹرویو ـ گاؤں کے ایک ستّر سالہ بوڑھے بڑھئی نے اپنی دیہاتی زبان میں اپنی زندگی کی کہانی سناتے ہوئے کچھ ایسی باتیں بھی بتائیں جنہیں سراسر "جھوٹ" ہی کہا جا سکتا ہے۔

آج کے زمانے میں روشنی اور ترقی کی باتیں ہونی چاہیئیں نہ کہ تاریکی اور دقیانوسیت کی۔

ہمارا گاؤں ہندو راجپوتوں کا گاؤں ہے اور اُس میں مشکل سے دس گھر مسلمانوں کے ہوں گے۔ آج سے کوئی چالیس برس پہلے کی بات ہے۔ گاؤں میں نرسنگھ کی بہت بنتی تھی اور اُس کی لاٹھی کے زور سے سارا گاؤں ڈرتا تھا۔ گاؤں والے کہا کرتے تھے کہ نرسنگھ کا ڈاکوؤں سے بھی میل جول ہے اور وہ ان سے بھی اپنی چودھراہٹ منواتا ہے۔

گاؤں میں ہم تھوڑے سے ہی تو مسلمان رہتے تھے۔ مسجد کوئی تھی نہیں ایک سال جب رمضان کے دن آئے۔ تو نرسنگھ نے کہا۔ "نور بخش تم روزے تو رکھتے ہو۔ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟" میں نے کہا "نماز کہاں پڑھیں۔ نہ کوئی مسجد ہے نہ کوئی نماز پڑھانے والا ہے۔

نرسنگھ بولا "میری چوپال میں پڑھ لیا کرو۔ نماز پڑھانے والا میں کہیں سے لا دوں گا" ہم سب مسلمان اس کے لئے تیار ہو گئے اور اگلے دن نرسنگھ ایک دوسرے گاؤں سے ایک مُلّا کو لے آیا۔ یہ مُلّا حافظ بھی تھا۔ میں نے کہا۔ "چودھری جی اسے کچھ دینا بھی پڑے گا"۔ کہنے لگا "تمہیں اس سے کیا کام۔ تم اپنا کام کرو"۔ رات کو ہم دس بارہ نمازی ہو گئے۔ اور نرسنگھ کی چوپال مسجد بن گئی۔ مگر نماز کیا ہوئی ایک آفت ہو گئی۔ گاؤں کے سارے لڑکے جمع ہو گئے اور وہ ہلڑ مچایا کہ ناک میں دم آ گیا۔ یہ دن تو خیر کسی طرح گزر گیا۔ اگلے دن رات کو پھر قرآن پڑھا جانے لگا اور اُس دن ایک آواز بھی کہیں نہ تھی۔ ہم سوچتے رہے کہ گاؤں کے سارے لڑکے کہاں چلے گئے۔ بعد میں پتہ چلا کہ آج نرسنگھ خود پہرے پر کھڑا رہا اور لڑکے دور ہی سے اسے دیکھ کر بھاگ گئے۔ اُس کے بعد سے روزانہ ہماری نماز نرسنگھ کے پہرے میں ہوتی رہی اور جب رمضان کے آخری دنوں میں حافظ جی کو پانچ روپے اور ایک پگڑی دی اور سارے گاؤں میں گُڑ بانٹا۔

نرسنگھ کی ایک اور بات یاد ہے ـ اس کے ایک لڑکی تھی۔ جب اُس نے اُس کا بیاہ کیا تو بڑے ٹھاٹ باٹ لگائے۔ بیٹے والے بھی بڑے آدمی تھے۔ بیاہ کی چہل پہل سارے گاؤں میں پھیلی ہوئی تھی۔ جس دن شام کو برات آنے والی تھی۔ اُسی دن تیسرے پہر کو میری ماں مر گئی۔ بیمار تو وہ پہلے سے چلی آ رہی تھی۔ اُس دن وہ مر گئی اور اُدھر کچھ دیر بعد ہی برات آ گئی۔ ماں کے مرنے کی خبر سارے گاؤں میں ہو گئی تھی۔ نرسنگھ کو جب پتہ چلا تو اُس نے آدمی دوڑا دیئے کہ برات کو دور ہی رکوا دیں اور براتیوں سے کہہ دیں کہ گاؤں میں موت ہو گئی ہے۔ جب تک وہ ٹھکانے نہ لگ جائے اُس وقت تک باہر ہی ٹھہریں۔

نرسنگھ نے گھر سے کپڑا لا کر دیا۔ اور ہم نے جلدی سے اُس کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ جب ہم اُس سے نمٹے تو عشاء کا وقت ہو گیا تھا۔ اُس کے بعد باجے گاجے کے ساتھ گاؤں میں برات آئی"۔

غالباً یہ غلامی کے دور کی باتیں ہیں۔ آج "آزادی" اور "رواداری" کے زمانے میں ایسی باتوں کا کیا کام !؟"

اس صدی کا طاعون ـــ AIDS

ان دنوں دنیا میں "AIDS" کی بیماری کا بہت چرچا ہے۔ اور اس مہلک بیماری کی وجہ سے ماہرین طب اور مغربی دنیا میں بالخصوص ایک بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے اور ماہرین طب اسے ایک قسم کی طاعون بھی قرار دے رہے ہیں۔ چنانچہ طبی ماہرین کی آراء اور عالمی اخبارات و جرائد کی رپورٹوں کی روشنی میں مرتبہ ایک فیچر رپورٹ جو اخبار روزنامہ "جنگ" کراچی جمعہ ۴ر اکتوبر ۱۹۸۵ء کے ایڈیشن میں شائع ہوئی۔ اس میں مضمون نگار لکھتے ہیں۔

"بعض ماہرین AIDS کو اس صدی کا نیا طاعون قرار دے رہے ہیں جو امریکہ سے نکل کر دیگر ممالک میں بھی آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے"

حقیقت یہ ہے کہ یہ بیماری دنیا میں دن بدن پھیلنے والی کھلی کھلی فحشاء اور جنسی بے راہ روی کا نتیجہ ہے اور یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک سزا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سے خبردار فرمایا تھا کہ

لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ، حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا، إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا۔ (سنن ابن ماجہ۔ کتاب الفتن۔ باب العقوبات)

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے الہاماً یہ خبر دی تھی کہ

"یورپ اور دوسرے عیسائی ملکوں میں ایک قسم کی طاعون پھیلے گی جو بہت سخت ہوگی" (تذکرہ ص۷۵۵)

پس AIDS کی یہ بیماری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش خبری اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام کی صداقت کا ایک نشان ہے۔ اللہ تعالےٰ ان قوموں کی حالت پر رحم فرمائے اور انہیں فحشاء سے بچ کر نیکی اور تقویٰ اور امن و سلامتی کی راہ کو اختیار کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام

کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو!
ہو گئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن
غیر کیا جانے کہ غیرت اس کی کیا دکھلائے گی
خود بتائے گا انہیں وہ یار بتلانے کے دن
وہ گھڑی آتی ہے جب عیسیٰ پکاریں گے مجھے
اب تو تھوڑے رہ گئے دجال کہلانے کے دن
اے مرے یارِ یگانہ اے مری جاں کی پناہ
کر وہ دن اپنے کرم سے دیں کے پھیلانے کے دن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پروگرام بارھواں جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

۱۷، ۱۸، ۱۹ / اپریل ۱۹۸۷ء شہادت ۱۳۶۶ ہش

بروز: جمعہ ہفتہ اتوار — بمقام: ناصر باغ گروس گیراؤ

۱۷/ اپریل بروز جمعہ

۱۵-۰۰ تا ۱۵-۲۰ تلاوتِ قرآن کریم و نظم

۱۵-۲۰ تا ۱۶-۰۰ پیغام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ و افتتاحی خطاب و دعا — مکرم امیر صاحب (مغربی جرمنی)

۱۶-۰۰ تا ۱۶-۲۰ تقریر مہمان خصوصی

۱۶-۲۰ تا ۱۶-۴۰ تقریر ہستی باری تعالیٰ — مکرم ملک سعادت احمد صاحب

۱۶-۴۰ تا ۱۷-۰۰ TREAD LIGHTLY ON EARTH — مکرم پروفیسر چوہدری حمید احمد صاحب

۱۷-۰۰ تا ۱۷-۱۰ نظم

۱۷-۱۰ تا ۱۷-۳۰ تقریر ذکرِ الٰہی — مکرم مختار احمد صاحب

۱۷-۳۰ تا ۱۷-۵۰ تقریر ذکرِ حبیب — مکرم بشارت محمود صاحب (مبلغ کولون مشن)

۱۷-۵۰ تا ۱۸-۰۰ دعا و اعلانات

اس اجلاس کا پروگرام زنانہ جلسہ گاہ میں بھی ریلے کیا جائے گا۔

۱۸/ اپریل بروز ہفتہ — اجلاس اوّل

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۲۰ تلاوتِ قرآن کریم و نظم

۱۰-۲۰ تا ۱۰-۵۰ جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں (تقریر) — مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ناصر

۱۰-۵۰ تا ۱۱-۱۰ تقریر جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ و اشاعت — مکرم محمد اسلم شاد صاحب

۱۱-۱۰ تا ۱۱-۲۰ نظم

۱۱-۲۰ تا ۱۱-۳۵ تقریر حضرت مسیح موعودؑ کا عشق قرآن — مکرم سید افتخار احمد صاحب

۱۱-۳۵ تا ۱۱-۵۰ تقریر LOVE OF GOD — مکرم MR. MUSA DUNKER

۱۱-۵۰ تا ۱۲-۰۰ عربی تقریر موجودہ دور میں احمدیوں کی ذمہ داریاں — مکرم مصطفےٰ احسین صاحب

۱۲-۰۰ تا ۱۲-۱۰ نظم

۱۲-۱۰ تا ۱۲-۳۰ تقریر شجرِ احمدیت کا شیریں ثمر — مکرم محمد شریف خالد صاحب

اس اجلاس کا یہ پروگرام زنانہ جلسہ گاہ میں ریلے کیا جائے گا۔

۱۲-۳۰ تا ۱۴-۰۰ وقفہ برائے کھانا و نماز ظہر و عصر

۱۸/ اپریل بروز ہفتہ — اجلاس دوئم (حصہ اوّل) جرمن پروگرام

QURAN-REZITATION MIT DEUTSCHER ÜBERSETZUNG UND ISLAMISCHER GEDICHTVORTRAG 14.15

BEGRÜSSUNG DURCH DEN AMIR DER AHMADIYYA MUSLIM BEWEGUNG IN DER B.R.D. 14.25

ZUM VERSTÄNDNIS DER ISLAMISCHEN MYSTIK (REDE VON BASCHIRUDDIN SCHADOW) 14.35

ISLAM UND NATURWISSENSCHAFTEN (REDE VON MOHAMMAD NASIR LUTZIN) 14.55

KANN DIE RELIGION DIE PROBLEME UNSERER ZEIT LÖSEN? (REDE VON HADAYATULLAH HÜBSCH) 15.15

اجلاس دوئم (حصہ دوئم) اردو پروگرام

۱۵-۳۵ تا ۱۵-۴۵ نظم

۱۵-۴۵ تا ۱۶-۰۵ محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم (تقریر) — مکرم زبیر احمد صاحب

۱۶-۰۵ تا ۱۶-۲۵ تقریر سیرت النبیؐ
مکرم شہزادہ قمر الدین مبشر صاحب
۱۶-۲۵ تا ۱۶-۳۵ نظم
۱۶-۳۵ تا ۱۶-۵۵ تقریر پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار
مکرم عرفان احمد خاں صاحب
۱۶-۵۵ تا ۱۷-۰۰ دعا و اعلانات

۱۹ اپریل بروز اتوار (اجلاس اوّل)

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰ تلاوت و نظم
۱۰-۳۰ تا ۱۰-۵۰ تقریر حضرت مسیح موعودؑ اور کسرِ صلیب
مکرم تنویر احمد صاحب
۱۰-۵۰ تا ۱۱-۱۰ تقریر حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں
مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۲۰ نظم
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۴۰ تقریر تربیتِ نفس
مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب
۱۱-۴۰ تا ۱۱-۵۵ تقریر حقوق العباد
مکرم ذوالفقار احمد صاحب
۱۱-۵۵ تا ۱۲-۱۵ تقریر تحریکاتِ جوبلی
مکرم عبد الباسط طارق صاحب (مبلغ میونخ مشن)
۱۲-۱۵ تا ۱۲-۳۰ اعلانات
۱۲-۳۰ تا ۱۴-۰۰ وقفہ برائے کھانا و نماز ظہر و عصر

(اجلاس دوئم)

۱۴-۰۰ تا ۱۴-۳۰ تلاوت و نظم
۱۴-۳۰ تا ۱۴-۵۰ تقریر دُعا مکرم لئیق احمد صاحب منیر
(مبلغ ہمبرگ مشن)
۱۴-۵۰ تا ۱۵-۲۰ تقریر
مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ مغربی جرمنی
۱۵-۲۰ تا ۱۵-۳۰ نظم
۱۵-۳۰ تا ۱۶-۰۰ اختتامی تقریر مہمان خصوصی
اختتامی دُعا

اس اجلاس کا پروگرام زنانہ جلسہ گاہ میں ریلے کیا جائیگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروگرام زنانہ جلسہ گاہ

۱۸ اپریل بروز ہفتہ

۱۴-۳۰ تا ۱۴-۴۰ تلاوت مسز امینہ مرزا
۱۴-۴۰ تا ۱۴-۴۶ نظم مسز طاہرہ بٹ
۱۴-۴۶ تا ۱۴-۵۲ پیغام صدر لجنہ مرکزیہ نیشنل صدر لجنہ صاحبہ
۱۴-۵۲ تا ۱۵-۰۵ تقریر غیبت اور الزام تراشی کے معاشرہ پر بد اثرات۔ مسز منور عبد اللہ
۱۵-۰۵ تا ۱۵-۱۳ تقریر ہستی باری تعالیٰ مسز امۃ المجید
۱۵-۱۳ تا ۱۵-۲۰ نظم مسز مبارکہ نذیر
۱۵-۲۰ تا ۱۵-۳۰ تقریر برکاتِ خلافت مسز آصفہ سلیم
۱۵-۳۰ تا ۱۵-۴۰ " صلۂ رحمی مسز طیبہ جیبہ
۱۵-۴۰ تا ۱۵-۴۶ نظم مسز باصرہ باجوہ
۱۵-۴۶ تا ۱۵-۵۶ جرمن تقریر سیرت حضرت محمد صلعم مسز یاسمین
۱۵-۵۶ تا ۱۶-۰۶ تقریر مخالفین اور جماعت احمدیہ کا کردار
مسز قمر النساء صادق
۱۶-۰۶ تا ۱۶-۱۲ نظم مسز جمیلہ بیگم
۱۶-۱۲ تا ۱۶-۲۲ تقریر مشرق کی احمدی عورت کا مغرب میں کردار
مسز ثمینہ باسط
۱۶-۲۲ تا ۱۶-۳۲ جرمن تقریر سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
مس عائشہ
۱۶-۳۲ تا ۱۶-۳۸ نظم مسز بشریٰ حسن ملک
۱۶-۳۸ تا ۱۶-۴۸ تقریر اخلاقِ فاضلہ مسز آنسہ شہزادہ
۱۶-۴۸ تا ۱۷-۰۰ جرمن تقریر جماعت احمدیہ کا روشن مستقبل
مسز صبیحہ ملک

۱۹ اپریل بروز اتوار

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۲۰ تلاوت مسز امۃ الرحیم شاد
۱۰-۲۰ تا ۱۰-۳۰ نظم مسز طیبہ گیلانی
۱۰-۲۰ تا ۱۰-۵۰ تقریر اسلام میں عورت کا مقام مسز کوثر شاہین ملک
۱۰-۵۰ تا ۱۱-۰۰ جرمن تقریر دُعا کی اہمیت مسز ملکہ فاطمہ

بقیہ صہ ۲ سے آگے تربیت نفس ---

بشرطیکہ اغراض دنیہ میں صرف ہوں لیکن منزل و مقصود نہیں ہیں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ۔

"مجھے اس بات کا غم نہیں کہ اموال جمع کیونکر ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداروں کے جوش سے مردانہ کام دکھلاتے بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھائیں اور دنیا سے پیار نہ کریں سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں"

(رسالہ الوصیت صہ ۲۱)

امانت کے مضمون میں نظام جماعت کی طرف سے سونپی گئی ذمہ داریاں بھی ہیں ہماری جانیں بھی خدا تعالے کی عطا کردہ امانتیں ہیں لہذا ان ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنا اور اپنے نفسوں کی دیکھ بھال کرنا بھی کار ثواب ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں اپنے نفسوں اور اپنی اولاد کی تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاہم خدا تعالےٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں ۔ آمین :

بقیہ صہ ۹ سے آگے (پروگرام جلسہ سالانہ)

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۸	نظم	مسز زاہدہ جاوید	
۱۱-۰۸ تا ۱۱-۱۸	جرمن تقریر	سیرت حضرت مولوی نورالدین رض	مسز صادقہ رانا
۱۱-۱۸ تا ۱۱-۲۸	تقریر	اطاعت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم	مسز درِ شہوار ملک
۱۱-۲۸ تا ۱۱-۳۷	نظم	مسز شمیم سیال	
۱۱-۳۷ تا ۱۱-۵۴	تقریر	فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم	مسز نرگس رحمٰن
۱۱-۵۴ تا ۱۲-۰۹	تقریر	قرآن کریم اور ہماری زندگی	مسز مریم ناز
۱۲-۰۹ تا ۱۲-۱۹	نظم	مس عائشہ	
۱۲-۱۹ تا ۱۲-۳۰	اعلانات و دعا ۔		

(افسر جلسہ گاہ)

عالمگیر غلبہ اسلام کے لیے عظیم روحانی پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبۂ اسلام کے لئے ایک روحانی پروگرام تجویز فرمایا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے :-

۱- ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے ۔

۲- ہر روز دو رکعت نفل ، نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں

۳- کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے ۔

۴- ہر روز ۳۳ ، ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے :-

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ؕ

(۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

۵- کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں :-

(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے ۔ اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں ۔

احباب جانتے ہیں کہ صد سالہ جوبلی کے دن قریب آ رہے ہیں ۔ اس روح پرور اور انقلاب انگیز دن کو دیکھنے کیلئے ہر احمدی کے دل میں ایک انتظار کی سی کیفیت پیدا ہو رہی ہے ۔ انتظار کی اس کیفیت کو اگر دعاؤں کے قالب میں ڈھال دیا جائے تو وہ دن ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر روحانی برکات اور الٰہی تائیدات کو اپنے جلو میں لیکر آئے گا ۔ وما ذالک علی اللہ العزیز

احباب سے اس ضمن میں گذارش ہے کہ ایک بار پھر پختہ عزم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کریں ۔ صد سالہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جو اوپر لکھا گیا ہے ۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس روحانی پروگرام پر خود بھی عمل کریں اور اپنے بھائیوں کو بھی اس پر عمل کرنے کی تحریک کریں ۔

ہر ماہ نفلی روزہ رکھنے کیلئے مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی دن مقامی طور پر مقرر کریں ۔ مکرم امیر صاحب کے ارشاد کے مطابق اس کے بارے میں ماہانہ رپورٹ پابندی سے مشن میں ارسال کریں ۔

(سید سلیم احمد گیلانی ۔ نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت)

اَھلاً وَّسَھلاً وَّمَرحَبا

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں ضروری گذارشات

(1) آپ جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں براہ مہربانی منتظم استقبال و رہائش کو مطلع فرمائیں کہ آپ اکیلے آ رہے ہیں یا مع فیملی تشریف لا رہے ہیں۔

(2) اپنے ہمراہ کتنے غیر از جماعت، غیر مسلم جرمن لا رہے ہیں۔

(3) اگر آپ نسبتاً بہتر رہائش کیلئے DM 10.00 فی دن ادا کر سکتے ہیں تو مطلع فرمائیں۔

(4) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے تو اُسے نرمی اور محبت سے

(5) صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ جب تک ہر شخص صفائی کا خیال نہ رکھے صفائی کا صحیح انتظام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے خالی ڈبے، لفافے، پھلوں کے چھلکے وغیرہ اِدھر اُدھر پھینکنے کی بجائے متعین جگہوں پر پھینکیں۔

(6) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کریں جو آپ کی سہولت اور آرام کیلئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

جلسہ پر آپ کا تشریف لانا خیر و برکت کا موجب ہو۔

(چوہدری مقصود احمد۔ افسر جلسہ سالانہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا بارھواں جلسہ سالانہ مؤرخہ 17، 18، 19 اپریل "ناصر باغ" گروس گیراؤ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ جلسہ اُس جلسہ سالانہ کی اتباع میں ہے جو حضرت مسیح موعودؑ نے 1891ء میں الٰہی منشاء کے مطابق جاری فرمایا تھا۔

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ کثرت کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہوں۔ سفر کے دوران اور جلسہ کے ایام میں اسلام کی ترقی اور جلسہ کی کامیابی کیلئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ جلسہ کی برکات سے جھولیاں بھر کر واپس لوٹیں۔ آمین۔

(عبد الرحمن مبشر۔ نائب افسر جلسہ گاہ)

قائدین متوجہ ہوں

موسم آہستہ آہستہ تبدیل ہو رہا ہے اور سردی کی شدت ختم ہو رہی ہے۔ قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ وہ جسمانی ورزش کے پروگراموں کو ابھی سے ترتیب دینا شروع کریں ہفتے میں ایک بار سب خدام مل کر جوگنگ کریں۔ اگر مجلس بڑی ہو تو اس پروگرام کو حلقہ وار بنائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مجلس فٹ بال، والی بال اور ٹیبل ٹینس کے کھیل میں بھی حصہ لے اور اسی طرح گولہ پھینکنے کی بھی مشق کریں تاکہ سالانہ اجتماع کے موقع پر کارکردگی نمایاں ہو۔ ورزشی پروگراموں میں پکنگ اور کلو جمیعاً شامل کر کے دلچسپ بنائیں اور ان پروگراموں میں اطفال کو بھی ضرور شامل کریں۔

موسم گرما میں نیشنل قیادت والی بال کا ایک ٹورنامنٹ کروا رہی ہے جس میں ہر مجلس شامل ہو سکتی ہے۔ ٹورنامنٹ کی تاریخ کا اعلان انشاءاللہ اخبار احمدیہ میں کر دیا جائے گا خدام اس ٹورنامنٹ کیلئے بھی تیاری کریں۔

(نیشنل ناظم صحت جسمانی)

فوری توجہ طلب اہم اعلان

وہ تمام احباب جماعت جنہیں عرصہ یکم اپریل 1986ء تا 31 مارچ 1987ء کے دوران اپنی تبلیغی مساعی کے دوران نیز مالی قربانی کے میدان میں کوئی ایمان افروز واقعہ پیش آیا ہو تو وہ از راہ کرم جلد از جلد ایسا واقعہ بمعہ تفصیلات و اعداد و شمار تحریر کر کے مشن میں ارسال کریں۔

(نائب امیر جماعت مغربی جرمنی)

چندہ اجتماع — چندہ اجتماع 15 مارک مقرر کیا گیا ہے چندہ کی وصولی کیلئے ابھی سے کوشش کریں۔

تجنید — ایسی مجالس جنہوں نے ابھی تک اپنی تجنید مکمل نہیں کی اُن سے درخواست ہے کہ جلد مکمل کر کے نیشنل قیادت کو ارسال کریں۔

ماہ فروری ۱۹۸۷ء کی رپورٹ کارگزاری ارسال کرنے والی جماعتوں کے اسماء شکریہ کیساتھ درج ذیل ہیں بقیہ جماعتوں کے صدران سے باقاعدگی کیساتھ رپورٹ ارسال کرنے کی گذارش ہے۔

(عبدالرحیم احمد جنرل سیکرٹری)

1.AACHEN .BORKEN 3.BABENHAUSEN
4.STADE 5.KASSEL 6.KAISERLAUTERN
7.GIESSEN 8.MANHEIM 9.ESHERSHEIM
10.TRIER 11.WEISENHEIM 12.HAMMELN
13.RATINGEN 14.AUERBACH 15.HASELUND
16.KORBACH 17.HAMMSIEG 18.HOMBURG/SAAR
19.DAUN 20. KOBLENZ

دو جماعتوں نے رپورٹ فارم میں نام نہیں لکھا۔

تصحیح

گذشتہ شمارے میں صفحہ 12 پر حضرت اقدسؑ کا سن پیدائش غلط لکھا گیا ہے۔ درست تاریخ پیدائش 13 فروری سنہ 1835ء ہے۔ ادارہ اپنی اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ احباب اپنے پرچہ میں درستی فرمالیں۔

ولادت

مکرم رائے عبدالواحد صاحب آف فرانکفورٹ کو اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ 18 فروری سنہ 1987ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ نومولود کا نام عاصم محمود رکھا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمِ دین بنائے۔

ممبران مجلس انصاراللہ کی خدمت میں ضروری گذارشات۔

(1) آپ جرمنی کے جس حصہ میں بھی رہتے ہوں اگر وہاں پر مجلس انصاراللہ قائم نہیں تو آپ اپنا چندہ مجلس، دوسرے چندوں کے ساتھ سیکرٹری مال جماعت کو ادا کریں

(2) محترم امیر صاحب نے اخبار احمدیہ مغربی جرمنی کے لئے انصار کا صفحہ منظور کیا ہے۔ جو انصار اس میں لکھنے میں دلچسپی رکھتے ہوں اپنے مختصر مگر جامع مضامین جو کہ دینی، اصلاحی اور معلوماتی ہوں خاکسار کو مسجد نور فرینکفرٹ کی معرفت بھجوا سکتے ہیں۔

(3) مجلس فرینکفرٹ کے انصار کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ چندہ مجلس کی وصولی کیلئے ایک عدد رسید بک نیشنل سیکرٹری مال (مکرم سید محمد احمد گردیزی) کے پاس رکھوا دی گئی ہے۔ اب ان کے پاس بھی چندہ مجلس جمع کروایا جا سکتا ہے۔

(4) ماہنامہ "انصاراللہ" منگوانے کے خواہشمند انصار جلسہ سالانہ کے موقع پر خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(5) تمام زعما انصاراللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ماہانہ اجلاس و کارگذاری کی رپورٹ ہر ماہ کی تیس تاریخ تک خاکسار کو بھجوائی جائے نیز اگر آپ نے اپنی مجلس کی تجنید ابھی تک نہیں بھجوائی تو براہِ مہربانی جلدی بھجوا دیں یا بر موقعہ جلسہ سالانہ ساتھ لیتے آئیں۔

(عبدالغفور بھٹی۔ ناظم اعلیٰ انصاراللہ)

بذریعہ کار GROß GERAU (ناصر باغ) پہنچنے کے لئے احباب کی راہنمائی کیلئے نقشہ پیش خدمت ہے

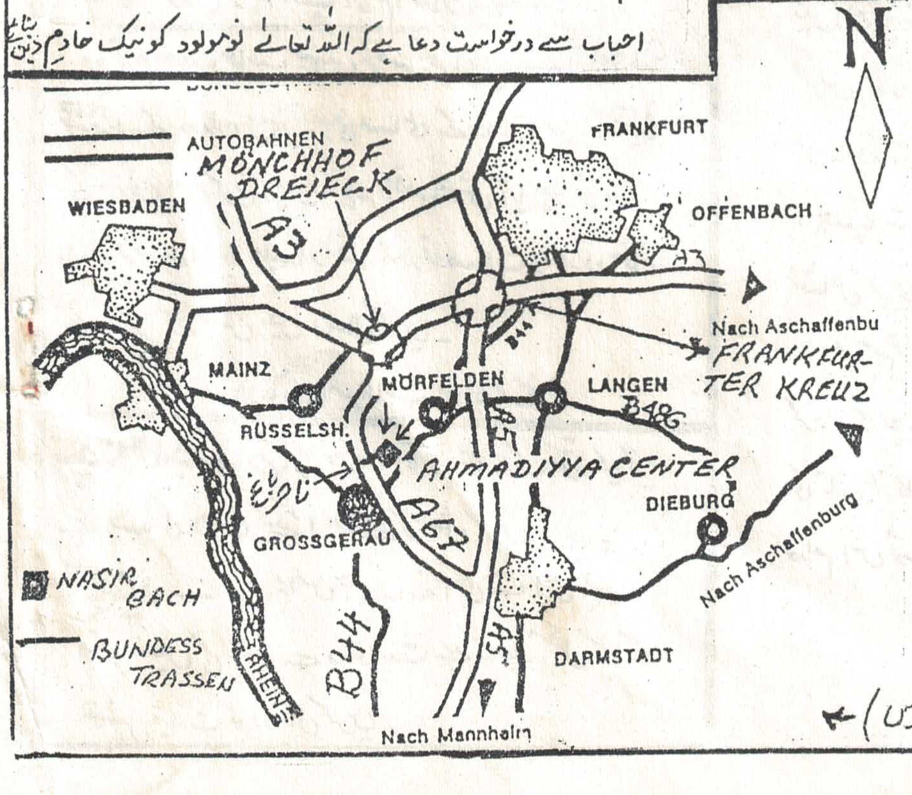

جلسہ سالانہ پر بذریعہ ٹرین تشریف لانے والے مہمانوں کی راہنمائی کیلئے پلیٹ فارم نمبر 15 اور 16 پر دو منتظمین موجود ہوں گے۔ احباب ان کی خدمات حاصل کریں۔

(ناصر باغ پہنچنے کیلئے نقشہ سے مدد لیں)